## سوال

(661)نابالغ بچیوں کا پردہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان لڑکیوں کا کیا حکم ہے جو بلوغت کو نہیں پہنچیں؟کیا ان کے لیے بغیر پردے کے نکلنا جائز ہے؟اور کیا ان کے لیے بغیر دوپٹے کے نماز جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کے اولیاء پر واجب ہے کہ وہ انھیں اسلامی آداب سکھائیں،فتنے سے بچانے اور اخلاق فاضلہ کا عادی بنانے کے لیے ان کو بغیر پردہ کیے باہر نہ نکلنے دیں تاکہ وہ خرابی کے پھیلاؤ کا سبب نہ بنیں۔اور انھیں دوپٹے میں نماز ادا کرنے کا حکم دیں لیکن اگر وہ اوڑھنی کے بغیر پڑھ لیں تو ان کی نماز درست ہوگی،نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے :

"لایَقْبَلُ اللہُ صلاۃَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ"[1]

"اللہ کسی بالغہ عورت کی نماز دوپٹے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔"(اسے امام ترمذی رحمة اللہ علیہ ،احمد رحمة اللہ علیہ ،ابوداود رحمة اللہ علیہ ،اور ابن ماجہ رحمة اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔)

(سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث(641)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 594**